مضبوط ہوجائے گی۔ بحران کے نتیجے میں روس کو ایک اضافی فائدہ یہ ہوا ہے کہ خلیج کی ریاستوں کے ساتھ اس کے تعلقات کا باب کھل گیا ہے۔ یہ وہی ریاستیں ہیں بالخصوص سعودی عرب جن کے ساتھ نصف صدی کے بعد اس نے حال ہی میں سفارتی تعلقات بحال کرنے کا اعلان کیا ہے، جنہیں وہ کسی زمانے میں "سامراج کا پٹھواور رجعت پسند" ملک کہتا تھا۔

بڑی طاقتیں صدام حسین کے اعلان "جہاد" کو بھی نظر انداز نہیں کر رہی ہیں۔ کیونکہ عرب ممالک کسی نہ کسی فریق کی حمایت کر رہے ہیں۔ الفاظ اور اسلحے کی اس ہماہمی میں یہ پیش گوئی بہت مشکل ہے کہ مشرق وسطیٰ کا مستقبل کیا صورت اختیار کریگا۔ بہرحال یہ بات واضح ہے کہ اس علاقے میں کسی جنگ کے نتیجے میں مسلم دنیا بحیثیت مجموعی سب سے زیادہ متاثر ہوگی۔

تبصرۂ کتب

وسطی ایشیا میں کام کرنے والی افرادی قوت کے مسائل

Problems of the work force in Central Asia

MULLYADZHANOV,I.P. (Ex.Editor), Razvite Narodonaselenita i Problemy Trudovykh Resursov respudblik Srednei Azii (Development of the Population and the Problems of Work Force in the Central Asian Republics). Tashkent, Izdatelstvo 'Fan', USSR, 1988, PP. 164

پراسترائیکا (تعمیر نو) کے بڑے مقاصد میں ایک سوویت عوام کی مادّی خوش حالی اور روحانی اطمینان کی مستقل ضمانت حاصل کرنا ہے۔ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی اس مہم کی کامیابی کو انسانی عنصر سے وابستہ کرتی ہے۔ کیونکہ اس میدان میں تیز رفتار پیشقدمی کا انحصار انسانی عنصر کے بھرپور سرگرم عمل ہونے اور ملک کی افرادی قوت کے مؤثر استعمال میں اضافے پر ہے۔

وسطی ایشیا کے لوگوں نے اپنے دوست عوام اور بالخصوص روسیوں کے ساتھ مل کر سماجی ڈھانچے میں عظیم تبدیلیاں برپا کی ہیں۔ انہوں نے نیم جاگیر دارانہ معاشرے کو سوشلسٹ

معاشرے میں تبدیل کیا ہے۔ سوشلسٹ تعمیر کے برسوں کے دوران میں غیر معمولی تاریخی اور سماجی اور اقتصادی انتظامات نو عمل میں آئے جن کی بدولت روسی عوام کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ معاشرے کے نئے سماجی اور اقتصادی حالات نے آبادی کے تناسب کو متاثر کیا۔ جبکہ یہ اضافہ اس علاقے میں کام کی افرادی قوت میں اضافے کی بنیاد بنا۔

وسطی ایشیا میں معیشت کی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں تربیت یافتہ مزدوروں کی طلب میں اضافہ ہوا، جس سے یہاں ایسے افراد کی تیاری کی رفتار سوویت یونین کے دیگر علاقوں کے مقابلے میں زیادہ ہونے کا سبب بنی، صرف 85-1970ء کے عرصے میں مختلف پیشوں کے لیے تربیت یافتہ طبقوں کی تیاری میں ازبکستان میں 4 سو فیصد کرغیزیا میں دو سو بیس فیصد، تاجکستان میں 2 سو فیصد، ترکمانیہ میں چار سو بیس فیصد اضافہ ہوا۔ جبکہ اس کے مقابلہ میں سوویت یونین کے تمام دیگر حصوں میں مجموعی تناسب صرف ایک سو ساٹھ فیصد تھا۔ اس کے باوجود معیشت کے مختلف شعبے، صنعتوں کے مختلف شعبوں سمیت، تربیت یافتہ مزدوروں کی کمی کا شکار ہیں۔

زیادہ سے زیادہ اقتصادی اور سماجی ترقی حاصل کرنے کے لیے آبادی کے تفصیلی اور موثر مطالعے اور اس کی روشنی میں اقدامات پر سنجیدگی سے توجہ دی جانی چاہیے۔ موجودہ دنیا میں آبادی کی سیاست کو سماجی و اقتصادی سیاست کا ایک حصہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ سیاست اہل علم سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ پوری یکسوئی کے ساتھ ان عناصر کا مطالعہ کریں جو شرح پیدائش، خاندانی روابط کی تعمیر و استحکام، اور تمام لوگوں کو معقول ملازمتیں فراہم کرنے کے گہرے عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ سوویت وسطی ایشیائی جمہوریتوں میں آبادی کی تبدیلی بعض منفرد علاقائی خصوصیات سے متصف ہے۔

یہ مضمون اصل میں سوویت وسطی ایشیائی آبادی کے طرز زندگی میں موجود نا معلوم پہلوؤں کو نمایاں کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ اس علاقے میں آبادی میں اضافے کے انداز کا محتاط تجزیہ کرتا ہے، اور اس کا تعلق سوویت یونین میں سماجی اور اقتصادی اور آبادی میں اضافے کے اس موڑ پر افرادی قوت کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اس کے مخاطب ماہرین ہیں۔ خاص طور پر وہ لوگ جنہیں سوویٹ وسطی ایشیا میں ڈیموگرافی اور کام کرنے والی آبادی سے دلچسپی ہے۔